مانمن خبریں

نمبر 125_19 جولائی 2026

ٹخنے کی ہڈی ٹوٹنے اور رباط پھٹنے سے شفا ملی، اب میں پہاڑی سیر (ہائیکنگ) بھی کر سکتی ہوں

مسز میسیون کوون | عمر: ٥٩ سال | خاتون | گواناک گو، سیول، جنوبی کوریا

21 مارچ کی شام، سیڑھیاں اترتے ہوئے میرا پاؤں ایک زینے سے پھسل گیا، جس کے نتیجے میں میرے دائیں ٹخنے کو شدید چوٹ لگی اور ایک زور دار "کریک" کی آواز آئی۔ اگلے ہی دن میرا پاؤں اتنا زیادہ سوج گیا کہ میں اس پر ذرا سا بھی وزن نہیں ڈال سکتی تھی۔

23 مارچ کو ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر (آرتھوپیڈک) سے معائنہ کروانے پر معلوم ہوا کہ میرے دائیں ٹخنے کی اندرونی ہڈی میں فریکچر ہے اور بیرونی رباط (لیگامنٹ) بھی پھٹ چکا ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اس چوٹ سے صحت یاب ہونے کے لیے تقریباً تین ماہ تک علاج کی ضرورت ہوگی۔

اس پر بھی مصیبت ختم نہ ہوئی۔ 4 اپریل کو سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے میرے بائیں ٹخنے میں بھی چوٹ لگ گئی۔ اگلے دن، 5 اپریل، ایسٹر کے اتوار کو، میں بیساکھیوں کے سہارے عبادت میں شریک ہوئی۔ اس وقت میرے بائیں ٹخنے پر کمپریشن بینڈیج بندھی ہوئی تھی اور دائیں ٹخنے پر پلاسٹر چڑھا ہوا تھا۔

اسی دن جب سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی ایسٹر کے انڈوں کی نمائش دیکھ رہی تھیں، انہوں نے مجھے بیساکھیوں کے ساتھ دیکھا اور میرے دائیں پاؤں کے لیے دعا کی۔

جیسے ہی انہوں نے دعا کی، میرے دل میں پورا یقین آ گیا کہ خدا نے مجھے شفا دے دی ہے۔ اتوار کی شام کی عبادت سے پہلے میں نے اپنا پلاسٹر اتار دیا اور عبادت میں شریک ہوئی۔ اگلی صبح جب میں اٹھی تو تمام درد مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا، اور میں بیساکھیوں کے بغیر آسانی سے چلنے کے قابل ہو گئی۔

ہللّیلویاہ!

27 اپریل کو جب میں آرتھوپیڈک کلینک میں معائنے کے لیے گئی تو ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا، "کیا آپ نے کہیں اور سرجری کروائی ہے؟" کیونکہ ہڈی غیر معمولی طور پر اچھی طرح جڑ چکی تھی۔ اگرچہ درد مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا، پھر بھی میں ہلکا سا لنگڑا کر چل رہی تھی۔ جب میں نے اس کی وجہ پر غور کیا تو مجھے احساس ہوا کہ میں نے دعا میں ایک غیر حکیمانہ رویہ اختیار کیا تھا۔ میں نے اس پر خدا کے سامنے توبہ کی۔

پھر یکم مئی کو، جب میں دعائیہ ہاؤس کے ایک اجتماع میں شریک ہوئی، تو سینئر پادری سوجن لی نے محبت سے مجھے مشورہ دیا کہ میں گھر پر باقاعدگی سے ٹخنے کو گھمانے والی ورزشیں کرتی رہوں۔ اسی دن تمام حاضرین کے لیے برکت کی دعا حاصل کرنے کے بعد، میں بغیر لنگڑائے چلنے کے قابل ہو گئی۔

5 مئی کو میں نے گریُم پہاڑ پر نسبتاً آسان ہائیک میں حصہ لیا، اور 25 مئی کو تو میں زیادہ ڈھلوان اور مشکل گواناک پہاڑ پر بھی کامیابی سے ہائیک کر سکی۔

ہللویاہ!

موت کے دہانے پر ملیری تپِ دق سے شفا پائی

تیرتھ گوتم | مرد، ۳۲ سال | اتر پردیش، بھارت

دسمبر 2025 سے مجھے بخار، جسم میں درد اور نزلہ زکام جیسی علامات محسوس ہونا شروع ہوئیں، اور وقت گزرنے کے ساتھ میری حالت مسلسل بگڑتی گئی۔ جنوری 2026 تک میری صحت اس قدر خراب ہو چکی تھی کہ میں کام کرنے کے قابل نہ رہا، لہٰذا مجھے اپنے آبائی شہر واپس جانا پڑا۔

ہسپتال میں سینے کے ایکسرے، خون کے ٹیسٹ اور بلغم کے معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے تشخیص کی کہ مجھے ملیری تپِ دق ہے۔ یہ تپِ دق کی ایک نہایت شدید قسم ہے، جس میں جراثیم صرف پھیپھڑوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ خون کے ذریعے پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

اس کے بعد مجھے شدید کھانسی اور سینے میں سخت درد ہونے لگا، یہاں تک کہ سانس لینا بھی دشوار ہو گیا۔ میری حالت ایسی ہو گئی کہ میں بمشکل کچھ کھا پاتا تھا، اور میں انتہائی تکلیف اور اذیت بھرے دن گزارنے لگا۔

چونکہ میرے لیے بولنا بہت مشکل ہو گیا تھا، اس لیے مجھے اشاروں کے ذریعے اپنی بات سمجھانی پڑتی تھی۔ میں نہ خود کھڑا ہو سکتا تھا اور نہ ہی چل پھر سکتا تھا۔ میری حالت اس قدر نازک ہو چکی تھی کہ میری بنیادی جسمانی ضروریات بھی میری اہلیہ پوری کرتی تھیں۔

اگرچہ میں باقاعدگی سے دوائیں لے رہا تھا، لیکن ان سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ میری حالت مسلسل بگڑتی جا رہی تھی، یہاں تک کہ کچھ لوگوں نے مشورہ دیا کہ میں کسی عامل یا شمن کے پاس جاؤں۔

اسی دوران میری رشتہ دار پوجا گوتم، جنہیں میری تکلیف پر بہت ترس آیا، کی سفارش پر 14 مارچ کو میرے خاندان نے دہلی منمن چرچ کی نینسی بہن کے ساتھ ویڈیو کال کے ذریعے رابطہ کیا۔ ہم سب نے آنسوؤں کے ساتھ اپنے ماضی کی زندگی پر، جس میں ہم خداوند کو جانے بغیر زندگی گزارتے رہے تھے، دل سے توبہ کی۔

پھر 15 مارچ، اتوار کے دن سے ہم نے زوم کے ذریعے آن لائن عبادتی اجتماعات میں باقاعدگی سے شریک ہونا شروع کیا۔ ابتدا میں مجھے پیغام اچھی طرح سمجھ نہیں آتا تھا، لیکن جیسے جیسے میں مسلسل کلام سنتا گیا، میرا دل آہستہ آہستہ کھلنے لگا۔

پھر ایک دن ہمارے گھر میں پالے ہوئے تین بکرے چوری ہو گئے۔ پہلے اگر ایسا ہوتا تو میرا دل غصے اور رنج سے بھر جاتا، لیکن عبادت میں سنے ہوئے پیغام کو یاد کرتے ہوئے میں نے اپنے آپ پر غور کیا—کہ میں بھی اکثر دوسروں پر غصہ کیا کرتا تھا—اور توبہ کی دعا کی۔

تھوڑی ہی دیر بعد، جب میں دعا ختم کر چکا تھا، مجھے ایک پڑوسی کا پیغام ملا کہ چور پکڑا گیا ہے اور میں آ کر اپنے بکرے لے جا سکتا ہوں۔ میں تین میں سے دو بکرے واپس حاصل کر سکا۔ اگرچہ ایک بکرا اب بھی نہ ملا، پھر بھی میرا دل شکرگزاری سے بھر گیا۔ اس واقعے کے ذریعے میں نے گہرائی سے محسوس کیا کہ خدا مجھ پر نگاہ رکھے ہوئے ہے اور میری حفاظت کر رہا ہے۔

27 مارچ کو الٰہی شفا کی عبادت میں شرکت کرنے اور سینئر پاسٹر لی کی دعائے برکت حاصل کرنے کے بعد میرے سینے کا درد ختم ہونا شروع ہوگیا۔ اس کے کچھ ہی عرصے بعد بخار، کھانسی اور نزلہ کی تمام علامات بھی مکمل طور پر ختم ہوگئیں۔

اس کے بعد میرے دل میں خدا کے کلام کے لیے گہری پیاس پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ میں صبح 3 بجے جاگ جاتا اور اپنی بیوی سے درخواست کرتا کہ وہ " جی سی این ٹی وی ہندی۔ " یوٹیوب چینل کی ویڈیوز چلا دے۔ جیسے جیسے میں غصہ، حسد اور دیگر برے اوصاف کو ترک کرتا گیا اور خدا اور خداوند یسوع مسیح کو پسند آنے والا شخص بننے کے لیے اپنی زندگی کو بدلتا گیا، ویسے ویسے میری صحت بھی بحال ہوتی گئی۔

اب میں روزانہ معمول کے مطابق تین وقت کا کھانا کھاتا ہوں، خود بیت الخلا جا سکتا ہوں، اور میری طاقت اس حد تک واپس آ چکی ہے کہ میں سائیکل بھی چلا لیتا ہوں۔ ہللویاہ!

اب میرے پورے خاندان نے بھی خداوند کو قبول کر لیا ہے، اور ہم 16 افراد مل کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ میں اُس باپ خدا کا تمام شکر اور جلال ادا کرتا ہوں جس نے موت کے دہانے پر پہنچے ہوئے مجھے شفا بخشی۔

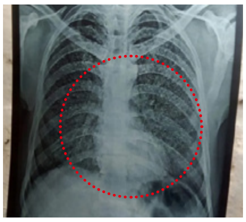

شفا سے پہلے (۲۹ جنوری ۲۰۲۶)
ایکس رے رپورٹ: دونوں پھیپھڑوں میں ملیری (نوڈولر) تپِ دق (ٹی بی) کے نشانات موجود تھے۔

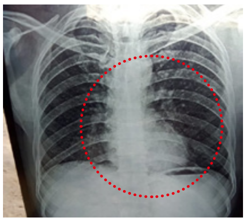

شفا کے بعد (۱۵ جون ۲۰۲۶)
ایکس رے رپورٹ: دونوں پھیپھڑوں سے نوڈولر (ٹی بی کے) نشانات مکمل طور پر غائب ہو چکے تھے۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

* https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

۷ سال سے زائد عرصے کی بے خوابی سے مکمل نجات، اب میں سکون اور گہری نیند سو سکتا ہوں

کانگ سیوک اِل | مرد، ۷۰ سال | گنگنم-گو، سیول، جنوبی کوریا

میں بیرونِ ملک سے کافی بین درآمد کرکے ان کی تقسیم کا کاروبار کرتا تھا، ساتھ ہی ایک کافی شاپ بھی چلاتا تھا، اس لیے مالی طور پر میری زندگی کافی خوشحال تھی۔ لیکن جیسے جیسے میں شراب نوشی اور رات کی رنگین محفلوں میں مبتلا ہوتا گیا، میری زندگی عیش و عشرت کا شکار ہو گئی، یہاں تک کہ میرے دن اور رات کا معمول بھی الٹ گیا۔

تقریباً 7 سے 8 سال پہلے مجھے شدید بے خوابی نے آ گھیرا۔ گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز بھی مجھے ناقابلِ برداشت محسوس ہوتی تھی، اس لیے مجھے گھڑی اپنے کمرے سے باہر رکھنی پڑتی تھی۔ کئی کئی دن ایسے گزرتے کہ میں ڈیڑھ گھنٹے کے لیے بھی سو نہیں پاتا تھا۔ یہ تکلیف اس قدر شدید تھی کہ مجھے محسوس ہونے لگا جیسے میں اپنا ذہنی توازن کھو رہا ہوں۔

مناسب نیند نہ آنے کی وجہ سے میرے مزاج میں شدید اتار چڑھاؤ آنے لگا، اور بالآخر مجھے بائی پولر ڈس آرڈر (دو قطبی ذہنی عارضہ) لاحق ہو گیا۔ تقریباً ایک سال پہلے ڈاکٹروں نے یہ بھی تشخیص کی کہ مجھے ہائپوتھائیرائڈزم (تھائیرائیڈ کی کم فعالیت) ہے، جس کے باعث میرا پورا جسم ہر وقت سستی اور کمزوری کا شکار رہتا تھا۔

ان تین بیماریوں کے علاج کے لیے مجھے روزانہ 22 گولیاں تک کھانی پڑتی تھیں، لیکن ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ الٹا، اتنی زیادہ دواؤں نے میرے جسم کو مزید کمزور کر دیا۔ میری حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ مجھے چلنے کے لیے کمر کا بیلٹ اور چھڑی کا سہارا لینا پڑتا تھا، اور گھر کے غسل خانے میں بھی سہارا لینے کے لیے ہینڈل لگوانے پڑے۔

پھر 18 مئی کو میں اپنے ایک پڑوسی کے گھر گیا، جو منمن سنٹرل چرچ اراکین ہے۔ وہاں پہلی مرتبہ میرا تعارف جی سی این کی نشریات سے ہوا۔ میں بہت پہلے ایک دوسرے چرچ میں جا چکا تھا، اس لیے جب میں نے سینئر پاسٹر سوجن لی کا پیغام سنا تو میرے دل میں پختہ یقین پیدا ہوا کہ "یہی زندگی کا کلام ہے۔" میں نے کہا، "مجھے اپنے گھر پر بھی جی سی این دیکھنے دیجیے۔ اب میں چرچ جانا شروع کروں گا۔"

اگلے دن، 19 مئی کو، پاسٹر دیوک بن سیو اور چرچ کے دیگر اراکین میرے گھر آئے۔ انہوں نے مجھے جی سی این کی نشریات دیکھنے کا طریقہ بتایا اور قدرت کے رومال سے میرے لیے دعا کی۔

پھر اگلی صبح ایک حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ گزشتہ سات آٹھ برسوں میں، جب میں بمشکل ڈیڑھ گھنٹہ بھی سو پاتا تھا، اس کے برعکس اُس رات میں پہلی مرتبہ پورے آٹھ گھنٹے گہری نیند سویا۔

خوشی اور شکر گزاری سے میرا دل لبریز ہو گیا، اور میں نے کہا، "میں اتوار کا انتظار نہیں کر سکتا۔" پھر 20 مئی کو میں بنڈانگ لوکل سینکچوری گیا، جہاں میں نے بدھ کی عبادت میں شرکت کی اور باقاعدہ طور پر کلیسیا اراکین بن گیا۔ وہاں پاسٹر می کیونگ لی کی طرف سے عالمی مشن پر دیے گئے پیغام نے مجھے بہت برکت بخشی۔

اس کے بعد 24 مئی، اتوار کی عبادت میں، جب میں نے سینئر پاسٹر سوجن لی کا پینتیکست کا پیغام اور 1 کرنتھیوں پر لیکچر سنا، تو مجھے پہلے سے بھی زیادہ یقین ہو گیا کہ یہی حقیقی زندگی کا کلام ہے۔ اسی عبادت کے دوران سینئر پاسٹر نے بیماروں کے لیے دعا بھی کی ۔

کلیسیا میں رجسٹر ہونے کے بعد میرے جسم میں حیرت انگیز تبدیلیاں آنے لگیں۔ میں نے روزانہ کھائی جانے والی 22 دوائیں مکمل طور پر چھوڑ دیں، لیکن بے خوابی، بائی پولر ڈس آرڈر اور ہائپو تھائیرائیڈزم کی علامات دوبارہ ظاہر نہ ہوئیں۔ میرا جسم نئی طاقت سے بھر گیا، اور میں بغیر بریس یا چھڑی کے آزادانہ طور پر چلنے لگا۔

لوگ مجھ سے کہتے ہیں، "آپ کا چہرہ پہلے سے کہیں زیادہ روشن نظر آتا ہے،" اور "اگرچہ آپ کی عمر ستر برس سے زیادہ ہے، لیکن آپ ساٹھ برس کے لگتے ہیں۔"

30 مئی کی صبح سویرے جب میں نے اپنا فون دیکھا تو میں حیران رہ گیا کہ رات بھر میں مجھے نو مرتبہ کالیں آئی تھیں۔ میں، جو پہلے گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز کی وجہ سے بھی سو نہیں پاتا تھا، اس رات اتنی گہری نیند سویا کہ فون کی نو مرتبہ گھنٹی بجنے کا بھی مجھے احساس نہ ہوا۔

یوں 7–8 سال سے مجھے اذیت دینے والی بے خوابی مکمل طور پر شفا پا گئی۔ ہللویاہ!

میں تمام شکر اور جلال خدا کو دیتا ہوں، جس نے مجھے سات سال سے زیادہ عرصے سے لاحق بے خوابی، بائپولر ڈس آرڈر (دو قطبی ذہنی عارضہ) اور ہائپوتھائیرائڈزم سے شفا بخشی۔

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
”۲۰۲۶ کا منمن سمر ریٹریٹ“، جو روح القدس کے آتشین کاموں کے ذریعے شفا اور جوابات سے لبریز ہے۔
جیسے ہی آپ اس میں شامل ہوں گے، آپ کی زندگی میں ایک نیا معجزہ ظاہر ہوگا!

۳ اگست (پیر) شام ۷:۰۰ بجے
الٰہی شفا کی عبادت

جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)
اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی

کیا آپ کے پاس ایسا ایمان ہے جسے خدا تسلیم کرتا ہے؟ (۲)

مرقس 9:22 میں ہم ایک ایسے باپ کو دیکھتے ہیں جس کا بیٹا گونگی روح کے قبضے میں تھا۔ وہ یسوع کے پاس آیا اور عاجزی و التجا کے ساتھ شفا کی درخواست کرتے ہوئے بولا": اگر تُو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا اور ہماری مدد کر۔"

یسوع نے جواب دیا، "اگر تُو ایمان لا سکتا ہے؟ ایمان رکھنے والے کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔" تب لڑکے کے باپ نے فوراً پکار کر کہا، "میں ایمان رکھتا ہوں؛ میرے بے ایمانی میں میری مدد کر!"

بظاہر یہ الفاظ متضاد معلوم ہوتے ہیں۔ ایک طرف وہ کہتا ہے، "میں ایمان رکھتا ہوں،" اور دوسری طرف دعا کرتا ہے، "میرے بے ایمانی میں میری مدد کر۔" لیکن روحانی لحاظ سے ان دونوں باتوں کے معنی مختلف ہیں۔ اس کا "میں ایمان رکھتا ہوں" کہنا اس اعتماد کا اظہار تھا کہ یسوع اس کے بیٹے کو شفا دے سکتے ہیں، جبکہ "میرے بے ایمانی میں میری مدد کر" کہنا اس بات کا اعتراف تھا کہ اس کا ایمان ابھی کامل اور مضبوط نہیں تھا۔ اسی لیے اس نے عاجزی سے خداوند سے درخواست کی کہ وہ اس کے ایمان کو مضبوط کرے اور اس کی کمزوری کو دور کرے۔

سب سے پہلے، جب اس نے کہا، "میں ایمان رکھتا ہوں،" تو یہ جسمانی (ذہنی) ایمان کا اقرار تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس نے سن کر ایمان لایا تھا۔ اس نے سنا تھا کہ یسوع نے بدروحوں کو نکالا، اندھوں کو بینائی بخشی، اور لنگڑوں کو چلایا۔ ان عظیم معجزات کے بارے میں سن کر اس نے اعتراف کیا، "میں ذہنی طور پر ایمان رکھتا ہوں۔"

اس کے بعد اس نے کہا، "میرے بے ایمانی میں میری مدد کر۔" اگرچہ اس نے لوگوں سے سن کر یسوع کی قدرت کو جان لیا تھا، لیکن اسے احساس تھا کہ اس کے اندر ابھی وہ روحانی ایمان موجود نہیں جس کے ذریعے وہ خدا سے جواب حاصل کر سکے۔ اس لیے وہ روحانی ایمان عطا کیے جانے کی درخواست کر رہا تھا۔

اُس کی عاجزی، خلوص اور دل کی سچی التجا کو دیکھ کر یسوع نے بدروح کو جھڑکا اور اسے حکم دیا کہ بچے میں سے نکل جائے۔ بدروح فوراً نکل گئی، اور وہ بچہ مکمل طور پر شفا پا گیا۔

> "اب ایمان اُمید کی ہُوئی چِیزوں کا اِعتماد اور اندیکھی چِیزوں کا ثُبوت ہے۔
> کِیُونکہ اُسی کی بابت بُزُرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی" ۔
> (عبرانیوں 11:1-2)

ابتدا میں اُس باپ کے پاس صرف ذہنی (علمی) ایمان تھا، لیکن جب اُس نے بےتابی اور دل کی گہرائی سے خدا کو تلاش کیا تو وہ روحانی ایمان کا مالک بن گیا۔ اسی روحانی ایمان کے ذریعے اُس نے خدا کی قدرت کا تجربہ کیا، اور اُس کا بیٹا مکمل طور پر شفا پا گیا۔

پھر سوال یہ ہے کہ ہم روحانی ایمان کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم ہر اُس سوچ، دلیل اور نظریے کو توڑ دیں جو ہمارے دل میں شک پیدا کرتا ہے۔ خدا کے فرزند کے طور پر نئے سرے سے جنم لینے اور روحانی طور پر ترقی کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ جسمانی خیالات اور انسانی نظریات ہیں، جو جھوٹ اور بے سچائی سے جنم لیتے ہیں۔ جب ہم خدا کے کلام پر پورا بھروسا کرتے ہوئے اِن جسمانی خیالات کو ترک کر دیتے ہیں، تب ہمارا ایمان روحانی ایمان میں تبدیل ہونا شروع ہوتا ہے، اور ہم اپنی زندگی میں خدا کے کاموں کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

لہٰذا، جیسا کہ 2 کرنتھیوں 10:5 میں لکھا ہے:

"ہم اُن تمام خیالات اور ہر اُس اونچی چیز کو ڈھا دیتے ہیں جو خدا کی پہچان کے خلاف سر اٹھاتی ہے، اور ہر خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔"

اسی طرح ہمیں بھی ہر اُس انسانی سوچ، نظریے اور دلیل کو ترک کرنا چاہیے جو ہمیں روحانی ایمان حاصل کرنے سے روکتی ہے۔ جب ہم اپنے تمام خیالات کو مسیح کی اطاعت کے تابع کر دیتے ہیں، تب ہم ایسا روحانی ایمان حاصل کر سکتے ہیں جو خدا کو پسند ہے۔

انسان پیدائش سے لے کر زندگی بھر جو علم، نظریات، خیالات اور اقدار سیکھتا ہے، وہ سب درست نہیں ہوتیں۔ صرف خدا کا کلام ہی ابدی اور کامل سچائی ہے۔ جب لوگ اپنے علم، نظریات اور سوچ کو ہی صحیح سمجھتے ہوئے ان پر اصرار کرتے ہیں، تو وہ خدا کے کلام، یعنی سچائی، کو قبول نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے وہ روحانی ایمان بھی حاصل نہیں کر پاتے۔

لہٰذا روحانی ایمان حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے ان تمام خیالات، نظریات اور انسانی سوچ کو ترک کرنا ضروری ہے جو خدا کے کلام پر شک پیدا کرتے ہیں اور ایمان لانے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ بصورتِ دیگر، چاہے کوئی شخص باقاعدگی سے کلیسیا جائے، عبادات میں شریک ہو اور ظاہری طور پر ایماندار نظر آئے، پھر بھی وہ روحانی ایمان حاصل نہیں کر سکتا، اور نہ ہی نجات یا اپنی دعاؤں کے جواب پا سکتا ہے۔

رسول پولُس بھی خداوند یسوع مسیح سے ملاقات سے پہلے صرف جسمانی (ذہنی) ایمان رکھتا تھا۔ اسی وجہ سے وہ یسوع مسیح کو پہچان نہ سکا بلکہ یسوع پر ایمان لانے والوں کو گرفتار کرتا اور اُن پر ظلم و ستم ڈھاتا تھا۔ لیکن جب دمشق کے راستے میں اُس کی خداوند سے ملاقات ہوئی تو اُس نے اپنے تمام خیالات، نظریات اور اُن باتوں کو جو وہ درست سمجھتا تھا، ترک کر دیا۔ اس طرح وہ روحانی ایمان کا مالک بن گیا، ایسا ایمان جس کے ذریعے اُس نے صرف مسیح کی فرمانبرداری کی۔ آخرکار وہ ایک عظیم خادم بن گیا، جس نے غیر قوموں میں خوشخبری سنانے میں پیش پیش رہ کر دنیا بھر میں مشنری خدمت کی بنیاد رکھی۔

(اگلے شمارے میں جاری ہے)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو۔ ڈوگنگ, گل, رو - جی او ڈی بینگ,73 (پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ: اوورسیز مشن بیورو